

ڈاکٹر سبطین سیدہ

بجنور اتر پردیش

پہلی بار اجتن کا مارچ اپریل کا شمارہ نظرؤں سے گزرا اور اس کے مطابق سے دلی خوشی فی رسالہ کی پندیدی کی کی سب سے اہم وجہ یہ ہے کہ اس میں مضمون کا انتساب لاجواب ہے۔ ساتھ ہی اتنی محظی زبان کا استعمال کیا گیا ہے کہ پہ ساختہ مبارک باد دینے کو دل چاہتا ہے۔ اردو کے اگست رسائل میری نظرؤں سے گزرے ہیں لیکن جو بات اجتن میں ملی وہ کسی اور رسالہ میں نظر نہیں آئی۔

ایڈیٹر خطوط

وحید الدین سليم، حیدر آباد

مارچ اپریل کا "اجتن" ملٹازادہ شاعت کا عنوان "ماحدیاتی تبدیلی" رکھا گیا ہے اور اس معاہدت سے مضمون بھی کئے گئے ہیں۔ اپنے موضوع پر رسالہ نگارگر ہے اور نیا سیت ملیق سے تحریک دیا گیا ہے۔ اس کا ہر مضمون قابل تو چادر لائیں مطابق ہے مگر بھی ایک مضمون جو سارہ و اش کا کہنا ہوا "چھولوں میں پوشیدہ قوت شفا" بہت ہی منفرد اور مفید معلوم ہوا۔ چھولوں کے رنگ و بوی میں خفا کا پام جانا ایک عظیم الہی ہے۔ مگر پیش و گل پاشی شریق تبدیلہ کا حصہ ہے۔ مگر کا کھانا و گل کا مہکنا انسانی فطرت کو قوت حیات فراہم کرتا ہے اور وہ جان کے دروازے اس طرح کھول دیتا ہے کہ جوہہ خڑک بجا لایا جائے۔ سارہ و اش اس وقت ذاتی تبدیلیں

چھولوں
بیویشیدہ قوت شفا

کے ایک خاص طبقہ پر کام کر دیں ہیں جنکن ہم سب کو اپنے گروہوں میں پھول دیا گئے کافرینہ انعام و بیان چاہئے۔ ضول خرچ پتی کے حام پر چھولوں کے استعمال پر کوئی تحفیظ عائد کی جائے۔ آج کی پہنچا خیز روزگار میں وہی تجارت کا مسئلہ ایک دبائی ٹھکل اختیار کر گیا ہے۔ ایسے میں ساری دنیا کے اندر ایک تحریک "تحریک گل و یاسن" کا آغاز ہوتا چاہئے۔ چھولوں سے عالم کے مرکزوں کو ہندوستان کے ہر شہر میں قائم کیا جانا چاہئے۔ اس کے تجربے میں بیہاں کے ماحیات میں بھی ایک خاص تبدیلی آئے گی۔

فترت کے نقش پا کی پیروی

مشتاق مدنی ایڈیٹر اصول، ہونہ میں ان خوش تیوب لوگوں میں سے ایک ہوں جو روزہ روزہ سال سے اردو اجتن کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ میں نے

گذشتہ تین دن بجا ہوئی میں بہت سارے اردو ماجنیوں اور رسالوں کا مطالعہ کیا اجتن اس سب میں مختزروں دیہہ زیب ارٹکن اور بہت ہی معلوماتی میگزین کے طور پر رفرمرست نظر آیا۔ اسالی زمگی اور نگافت سے متعلق مضمون کا انتساب لاجواب ہے۔ اجتن کی رہنمگری طاقت اور خوشگایت اپ کے ساتھ ساتھ اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کی زبان میں اور وہاں ہے جس میں کسی دوسری زبان سے ترجمہ کا شایر پر بھی فہیں معلوم ہوتا۔ اس سے تکاہر ہوتا ہے کہ آپ کی نعمتیں بہترین ترجیح کا راستہ میں اجتن کو ہیں اتوانی میگزین کے معيار پر قائم رکھنے کے لئے آپ سب مبارک باد کے سختیں ہیں۔



11

اسپین

محلی تبدیلی

تکی کائیٹن کارڈوزو

سبتی

اجتن کے مارچ اپریل کے شمارے کے سرورق نے میرے فلم و جوہ کو شعلہ پا کر دیا۔ میرے اندر قریب یہاں کی کس طرح زمین کو خٹکا کیا جائے۔

واسکر داس

نویٹہ اتر پردیش

اجتن کے مارچ اپریل کا سرورق ماحدیاتی تبدیلی کے موضوع کو باجا کر دیں کرتا۔ ایسا لگتا ہے جیسے کہ یہے ہونے کی مشین ہے۔

ابراهیم خلیل

پتنہ

تازہ شمارے میں ماحدیاتی تبدیلی پر نہایت ہی معلوماتی گوشہ شائع کیا گیا ہے۔ تمام مضمون نہایت معلوماتی اور اردو قارئین کے لئے بالکل طبع زاد ہیں۔

سلیم قدوالی

جوہر لال نہرو یونیورسٹی، انتی دہلی

ایک فل برائی ہے کے ناطے اجتن کے حالیہ شمارے میں میں ای شوکی کا مضمون "خیلی سخی، ہندوستان میں

فل برائی پر وکرم کا اثر" نہایت دلچسپی سے پڑا۔ اس سلسلہ میں اپنے ذاتی تجربہات کی بنا پر دہائیں عرض کر رہے چاہوں گا۔ اول تو یہ کہ اس پر وکرم کے نتیجے میں مختلف ملکوں کے شعبوں کے درمیان گھرے اور درپا اتفاقات قائم ہوئے ہیں اور اس رابطہ کے ذریعہ ایک دوسرے کو تعاون دیتے ہیں۔ مجھے یہ کہتے ہوئے خوشی ہوتی ہے کہ فل برائی

پر وکرم کے ذریعہ قائم ہوئے را بطور نتیجے کی مکمل میں جانے اور ملی پر وکرم میں شرکت کرنے کا موقع فراہم کیا۔ اس کے علاوہ میری والدہ کی رحلت پر فل برائی پر اور اسی نے میرے نام و قومی پر وکرم پر شرکت کی اور میرے

ملی کاموں کی جانشی کی۔ دوسری بات یہ ہے کہ فل برائی کے وزیر ایمنیت ایمنیت پر وکرم برائی اسلام میں شرکت کے بعد میری مہل پر جو ہر لال نہرو یونیورسٹی کے اسکول آف ایمنیت پلیس اسلام میں ایک کورس "امریکہ اور مسلم دنیا" شروع کیا گیا ہے۔ اس میں کوئی نیک نہیں کر

فل برائی پر وکرم ایک ایسا منظی پر وکرم ہے جو ہم یہی اس کا لرزی زندگیں کو بدال کر کھو جاتا ہے۔

ایٹی ٹکنوقاؤن: قدومنی کی کتاب، یوائی پالی ٹو وہ اوس ساٹ تھوڑا یہ: توکس آن سکسی ایس کا اپریل میں تی دہلی میں اجرا ہوا۔

